



## سوال

(99) کیا شراب خانے میں جمعہ پڑھایا جاسکتا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم ایک ایسے شہر میں ہیں جہاں ہماری ضرورت کے مطابق نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں اور مسلسل ایک ایسی جگہ نماز جمعہ پڑھنے کے لئے مل رہی ہے جہاں پورا ہفتہ رخص و سرود اور شراب نوشی جیسی منکرات ہوتی ہیں۔ کیا ہم جمعہ کے دن اس جگہ کو صاف کر کے نماز جمعہ ادا کر سکتے ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس جگہ پر فسق و فجور اور معاصی کا ارتکاب ہوتا ہو وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی درست نہیں ہے۔ ایک تو وہ مقام نماز جمعہ یا طاعت الہی کا نہیں ہے اور پھر اس سے یہ شبہ پیدا ہونے کا بھی اندیشہ ہے کہ اسلام ان برائیوں کا مخالف نہیں ہے۔ معروف محدث و فقیہ امام ابن حزمؒ فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ یا دین کی کسی بات کا مذاق اڑایا جائے یا کفر کیا جائے تو اس جگہ نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔ اس لیے جہاں سارا ہفتہ گندگی اور بے ہودگی رہے وہاں ایک دن صفائی کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حق اور باطل دونوں ایک جگہ نہیں ہو سکتے۔ آپ کوئی پاکیزہ جگہ تلاش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا۔ اس وقت تک آپ کسی گھریا کھلی فضا میں بھی نماز جمعہ ادا کر سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 233

محدث فتویٰ